عورتوں پر تشدد کی روک تھام کیسے ممکن ہے

- انسانی حقوق کے بارے میں معلومات ہمارے تعلیمی نصاب میں شامل کی جائیں۔
- معاشرتی بیداری کے لئے مہم چلائی جائے جس میں لوگوں کو سمجھایا جائے کہ عورتوں پر تشدد اور معاشرے میں مجموعی طور پر بڑھتے ہوئے تشدد کا بہت گہرا تعلق ہے اور عورتوں کو تحفظ دیئے بغیر معاشرے کو مجموعی تشدد سے چھٹکارا دلانا ناممکن ہے۔
- تشدد کی روایتی قسموں کو قانون کے ذریعے سخت سزا دینے کے لئے معاشرتی بیداری کی مہم چلائی جائے۔
- تشدد کی تمام قسموں کی روایات کو جاری رکھنے کی اجازت دینے والوں کو بھی قانون کی پکڑ میں لایا جائے۔
- محلے کی سطح پر شہری تنظیمیں اور امدادی گروپ بنائے جائیں۔
- ٹی وی، ریڈیو اور دوسرے ذرائع ابلاغ کے ذریعے تشدد کے بارے میں شعور پیدا کیا جائے۔
- تشدد کا شکار بننے والی عورتوں کے ساتھ سرکاری اداروں کا برتاو بہتر بنانے کے لیے باقاعدہ ان کی تربیت کی جائے۔

ہم کر سکتے ہیں

عورتوں پر تشدد کا خاتمہ

Blue Veins
(Women Welfare & Relief Services)
NWFP Pakistan
blueveins@brain.net.pk

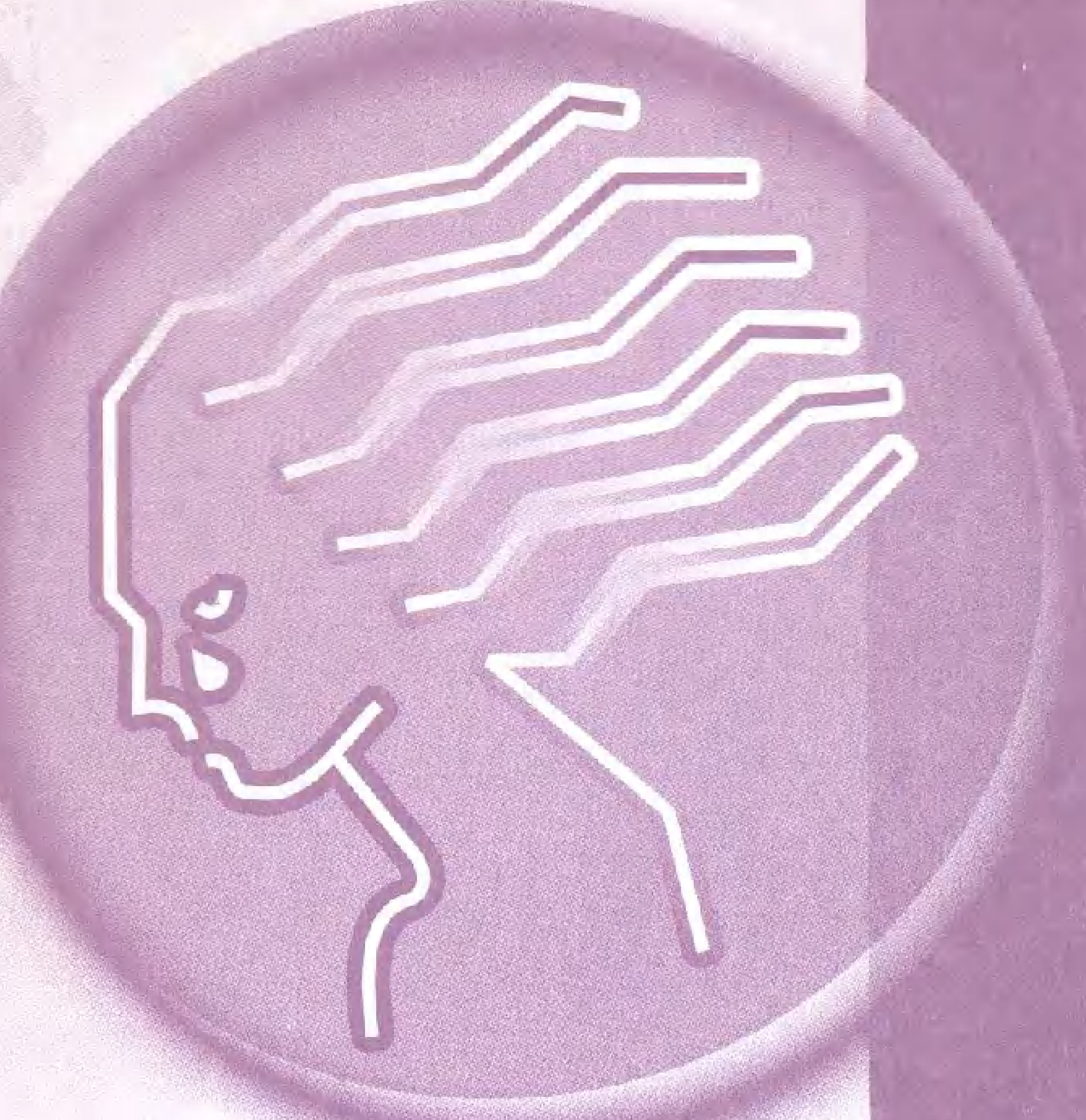

عورتوں کو تحفظ کا احساس مہذب معاشرے کی شناخت

عورتوں پر تشدد

پاکستان میں ہر سال لاکھوں عورتوں کو مختلف سطح پر تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ گزرتے ہر سال کے ساتھ عورتوں پر تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے جس کی کئی وجوہات ہیں جن میں قانون اور اس پر عمل درآمد کا جھکاو مردوں کی طرف، سماجی دباؤ اور دیگر ذرائع کے ذریعہ عورتوں کو چُپ رہنے پر مجبور کرنا، عورتوں کا اپنے بنیادی حقوق اور ملکی قوانین سے بے خبری اور لاعلمی اور مجموعی طور پر تشدد کا شکار ہونے والی عورتوں کے متعلق نہ صرف معاشرے کا رویہ غیر ہمدردانہ ہے بلکہ ریاستی اداروں کا رویہ اور برتاو قابل افسوس ہے۔

تشدد کیا ہے

برتری اور طاقت کا ہر وہ ناجائز استعمال جس میں تذلیل، جوش اور ہتک شامل ہوں تشدد کہلاتا ہے تشدد کی کئی مختلف اقسام ہیں جس میں جسمانی، ذہنی، سماجی وجذباتی تشدد سرفہرست ہیں۔ تشدد کی ہر قسم قابل سزا جرم ہے۔

تشدد کی چند اقسام

- گھروں میں عورتوں کی مار پیٹ کرنا۔
- بیٹیوں کی زبردستی شادی طے کرنا۔
- بالغ بیٹیوں کو اپنی مرضی کی شادی سے روکنا۔
- گھریلو ملازماوں سے جنسی زیادتی کرنا یا ہراساں کرنا۔
- بچیوں کو رشتہ داروں کی طرف سے جنسی طور پر ہراساں کرنا۔
- مٹی کے تیل کے چولہوں سے جلا کے قتل کرنا۔
- ملازمت کی جگہوں پر عورتوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنا۔
- زنا بالجبر۔
- گھروں سے باہر جنسی خوف وہراس، مثلاً بازاروں سڑکوں اور بسوں وغیرہ میں عورتوں، لڑکیوں پر فقرے بازی اور جسمانی چھیڑ خانی کرنا۔
- عورتوں کی سرعام بے حرمتی اور دشمنوں سے انتقام کے لئے ان کی عورتوں پر تشدد کرنا۔
- روایتی قوانین کا سہارا لیکر عورتوں کو قتل کرنا مثلاً کاروکاری وسیاہ کاری، عصمت فروشی اور عورتوں کی تجارت۔
- قتل کرنا جلانا یا مارنا۔
- تیزاب ڈال کر جلانا یا مارنا۔
- بچیوں پر ذاتی اور جسمانی ظلم۔

اور ایسی بے شمار مثالیں ہیں جو عورتوں پر تشدد کے زمرے میں آتی ہیں۔

عورتوں پر تشدد کے نقصانات

تشدد کی کوئی بھی قسم ہو وہ عورتوں کی عظمت، عزت نفس اور خود اعتمادی کو تباہ کر دیتی ہے جس سے خاندان اور معاشرے میں ان کی حیثیت پر نہایت منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ عورتوں پر تشدد کی عدم روک تھام سے معاشرے میں نہ صرف ان کی عزت کم ہو جاتی ہے اور وہ کم تر سلوک سے گھبرا کر قومی سطح پر آگے بڑھنے کے لیے تیار نہیں ہوتیں جس کی وجہ سے نہ صرف وہ معاشرے میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے سے قاصر رہ جاتی ہیں بلکہ صحت اور تعلیم جیسی بنیادی سہولتوں سے بھی محروم ہو جاتی ہیں۔

تشدد کا شکار بننے والی عورتیں ذہنی اور نفسیاتی مریض بن جاتی ہیں۔ عورتوں پر تشدد ان کے جینے کے تحفظ اور نقل وحرکت کی آزادی کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس تشدد سے انسانی زندگی کی قدر اور وقار کی نفی بھی ہوتی ہے۔ یہ ہمارے آئین کی شق 34 کے تحت عورتوں کی قومی زندگی میں پوری طرح شمولیت کے حق پر بھی اثرانداز ہوتا ہے۔